حصولِ پاکستان تالیف، پروفیسر احمد سعید صاحب

شائع کردہ: ایجوکیشنل امپوریم - ۶۲ چیمبرلین روڈ، لاہور

صفحات: ۳۶۶ قیمت: -/۹ روپے

اس کتاب کے نوجوان مصنف علمی دنیا کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ تحریک پاکستان کے متعلق خصوصاً اس تحریک میں علماء کے کردار کے بارے میں وہ پہلے ایک قابلِ قدر تصنیف پیش کر چکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں انہوں نے بڑی دیدہ وری کے ساتھ تحریک پاکستان کے ارتقاء سے بحث کی ہے اور اس ضمن میں سرسید اور اُن کے رفقائے کار، مولانا اشرف علی تھانویؒ اور اُن کے خلفاء مولانا شبیر احمد عثمانیؒ مولانا ظفر احمد عثمانیؒ اور مولانا محمد شفیع صاحب، اور دوسرے مسلم زعماء مثلاً سید امیر علی، مولانا محمد علی جوہرؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ کرتے وقت ایک کمی بڑی شدت سے محسوس ہوتی ہے کہ اس میں اُس نامور مفکر کا ذکر نہیں جس نے مسئلہ قومیت لکھ کر نہ صرف مسلمانوں کو الگ قومیت کا صحیح شعور عطا کیا بلکہ کانگرس کے پیش کردہ وطنی قومیت کا طلسم چاک کیا۔ یہ اسلامی قومیت کے اس شعور کا نتیجہ تھا کہ تحریک پاکستان کو پائیدار علمی بنیاد فراہم ہوئی جس کی وجہ سے اس میں غیر معمولی قوت پیدا ہوئی۔

کتاب معلومات افزا ہے اور انداز بیان سلجھا ہوا ہے۔ قیمت بھی بڑی مناسب ہے۔

ملکۂ ثریا کا قتل تالیف: جناب ریاض الرحمن صاحب

شائع کردہ: بک سنٹر حیدر روڈ، راولپنڈی صدر

صفحات: ۲۰۸ قیمت: -/۵ روپے

یہ ایک ناول کے انداز میں پُر اسرار کہانی ہے جس کا موضوع اور اسلوب بیان ناول کا سا ہے۔ فاضل مصنّف نے اس میں ایک جدت یہ ضرور پیدا کی ہے کہ آغاز میں مباحثے کا ایک منظر دکھایا ہے جس میں ایک اشتراکیت پسند دوشیزہ اور اسلام کا ایک نوجوان داعی دونوں اپنے اپنے موقف کو صحیح ثابت کرنے کے لیے دلائل پیش کرتے ہیں۔ مصنّف کے پاکیزہ عزم اور خیالات کے احترام کے باوجود ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ یہ داستان فن اور زبان دونوں اعتبار سے کسی طرح بھی قابل اطمینان نہیں۔ ناول نگاری